© rasailojaraid.com

سرِنوشت

ذوالکفل بخاری

دیارِ حرماں میں پلنے والی
عجب طرح کی اُداس نسلو
بلاحساب وکتاب نسلو
میں جانتا ہوں
تمہاری قسمت میں جو لکھا ہے میں جانتا ہوں
کہ جو بھی لکھا ہے، میں نے لکھا ہے، ہم نے لکھا ہے
ہم...... کہ میرے تمام ہمدم...... بزرگ و برتر، حقیر و کمتر!
ہمیں بھی سب کچھ یونہی ملا تھا
ہماری قسمت میں آرزوؤں کے چاند کو جو گہن لگا تھا
تو اس میں اپنا قصور کیا تھا
نہ ہم نے جانا، پہ ہم نے جانا
کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی قسمت ہمیشہ یونہی لکھی گئی ہے
مگر یہ کیسے؟ یہ کیسا سچ ہے؟ میں جانتا ہوں!
میں جانتا ہوں
کبھی تمہارے جو آبگینوں کو ٹھیس پہنچے
کبھی جو اُن سے بھی ٹیس اٹھے
تمہارے اندر کے شیش محلوں میں آئینوں کی شکستگی کے
ہزار محشر کبھی بپا ہوں
تو اس سمے میں ہم ایک ہوں گے
میں اس سمے سے ہی کانپتا ہوں پہ جانتا ہوں
کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی قسمت ہمیشہ یونہی لکھی گئی ہے
دیارِ حرماں میں پلنے والی اُداس نسلو، میں جانتا ہوں
تمہاری آنکھوں میں خواب ٹھہرے ہوئے ہیں زندانیوں کی صورت
کہ جن پہ تعبیر کا دریچہ
نہ کھل رہا ہے، نہ کھل سکے گا
تمہاری قسمت میں رت جگے ہیں ہماری قسمت میں خوابِ غفلت......
تمام غفلت شعار نسلوں کو ہو سکے تو معاف کر دو
ہمیں بھی ورنہ یہ رت جگوں کے عذاب دے دو
بلاحساب وکتاب دے دو
عجب طرح کی اُداس نسلو! میں جانتا ہوں
دیارِ حرماں میں پلنے والی
تمام نسلوں کی سرگزشتوں کے
سارے عنوان ایک سے ہیں

☆☆☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شہداءِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء

آزاد شیرازیؒ

سن ترپین کے آغاز کی بات ہے　　دولتانے کے انداز کی بات ہے
ناظم الدین کے اعزاز کی بات ہے　　ہاں شہیدانِ اعجاز کی بات ہے
قادیانی خرافات بڑھتی گئی　　میرزائی روایات بڑھتی گئی
اہل ربوہ کی ہر بات بڑھتی گئی　　ہاں اُسی دور کے راز کی بات ہے
اہلِ ایماں میں احساس پیدا ہوا
حق کا سیلاب باطل سے ٹکرا گیا
گرم میدانِ کرب و بلا ہو گیا　　حشر لاہور میں اک بپا ہو گیا
خوں شہیدوں کا معجز نما ہو گیا　　حق سے باطل الگ اور جدا ہو گیا
اپنے سینوں پہ کھا کھا کے سب گولیاں　　رحمت ِ حق سے بھرتے گئے جھولیاں
تہمتیں، افتراء ، گالیاں ، بولیاں　　وار باطل کا ہر ناروا ہو گیا
سولیوں پر مجاہد بلائے گئے
عاشقانِ وفا آزمائے گئے
تم نے ملت کو بخشی نئی زندگی　　تم نے تاریکیوں میں اُجالا کیا
خون دے دے کے سینچا ہے باغِ نبیؐ　　بول حق کا زمانے میں بالا کیا
ہاں! شہیدانِ ختم نبوت ہو تم　　جاں نثارانِ شانِ رسالت ہو تم
اُس کے حق میں بھی پیغامِ رحمت ہو تم　　جو سروں کو تمہارے اچھالا گیا
اسم احمدؐ فضاؤں میں چمکا گئے
پرچم حق زمانے میں لہرا گئے

© rasailojaraid.com